یہ باتیں اے سی ڈمی سی قسم کی مخلوق کو نظر نہیں آتیں؟ مسلمان تو وہ بھی ہیں۔

- "ہمیں قابل اعتماد کیوں نہیں سمجھا جاتا" (آئی جی پنجاب)

قابل اعتماد؟ پولیس کا محکمہ ختم کر دیا جائے تو آدھے جرائم خود بخود ختم ہو جائیں جناب!

- وائٹ ہاؤس کے ۱۴ ارکان نشہ کرنے پر برطرف (ایک خبر)

اور پاکستان کے وائٹ ہاؤس کا تو معیار ہی نشہ ہے۔

- ایک عورت کے دھڑ پر میرا سر لگا کر تصویر تیار کی گئی اور کہا گیا کہ میں غیر مردوں کے ساتھ ناچتی ہوں (نصرت بھٹو)

ایک پاک باز، شب بیدار عورت پر بہتان ہے۔ طوفان ہے؟

- ساہیوال میں واپڈا کا لائن مین اور محکمہ ٹیلیفون کا کلرک رشوت لیتے ہوئے پکڑے گئے (ایک خبر)

اوپر حصہ نہیں دیا ہو گا

- آپ نماز پڑھ آئیں۔ اجلاس ملتوی نہیں ہو سکتا۔ (حافظ حسین احمد کو قائم مقام چیئر مین سینٹ بریگیڈیر ریٹائرڈ محمد حیات کا جواب)

ایسے اجلاس، واہیات پر ہزار لعنت   تبرّیٰ بے شمار۔ بکارِ ثواب

- افغانستان میں فوجیں بھیج کر اپنے ہاتھ جلائے۔ جس پر ہمیں خفت ہے (روسی وزیر خارجہ)

کی مرے قتل کے بعد اس نے جفا سے توبہ
ہائے اس زود پشیماں کا پشیماں ہونا!

- آنٹی کو کچھ ہوا تو کوآپریٹو سکینڈل سے بڑا سکینڈل بنے گا

کئی شخصیات کی سیاسی زندگی ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائیگی (ببلی پاشا نوء رپورٹ اقدس فاروق)

جس قوم کی بیٹی ہے تو اس قوم پر لعنت ہے تو

- قاضی حسین احمد نے آئی جے آئی سے علیحدگی کا اعلان کر دیا (ایک خبر)

غربت تم کو راس نہ آئی اور وطن بھی چھوٹ

- ہمارے سیاستدان خود سب سے بڑے تخریب کار ہیں (نواز شریف)

اور ہر تخریب کار ہر حکومت کا دلدار ہے

- ہر طرف مقابلہ ہے پیچھے رہ جانے والوں کو رعایت نہیں ملے گی (صدر اسحاق خان)

میری طرف دیکھو میں نے یہ مقابلے کس طرح جیتے ہیں کہاں سے کہاں پہنچا ہوں ابھی مجھے بہت آگے جانا ہے

وزیر اعظم سے علماء کے وفد کی ملاقات، اسلامی فلاحی مملکت کے لئے کئے جانے والے اقدامات کی تعریف

حضرت علی ھجویری (داتا گنج بخش) نے کشف المحجوب میں لکھا ہے۔

علماء امت کا ہر اول دستہ ہیں، جس طرح فوج کا ہر اول دستہ ہوتا ہے اگر ہر اول دستہ شکست کھا جائے تو باقی فوج بھی شکست سے دوچار ہوتی ہے اسی طرح اگر علماء اپنے مقام و منصب کو چھوڑ کر دنیا میں دھنس جائیں گے تو پوری امت بھی دنیا کے لالچ میں گم کر رہ جائے گی۔

ملتان (نمائندہ نقیب)

ہم نے زندہ رہنے کیلئے جہاد کا راستہ منتخب کر لیا ہے

افغانستان میں کامیابی کے بعد کشمیر اور فلسطین میں جہاد کریں گے

مجاہد محمد ارشد شہید نے پیغام جہاد گھر گھر پہنچا دیا ہے

دار بنی ہاشم میں حرکت الجہاد الاسلامی کے زیر اہتمام کانفرنس سے
مولانا سعادت اللہ، سید عطاء المحسن بخاری اور دیگر رہنماؤں کا خطاب

حرکت الجہاد الاسلامی عالمی، جہادِ افغانستان میں گزشتہ گیارہ برس سے دیگر مجاہدین کے شانہ بشانہ سرگرم عمل ہے۔ حضرت مولانا ارشاد احمد شہید رحمہ اللہ اس تنظیم کے بانی تھے جو اس راہ وفا میں اپنی جاں سے گزر گئے، حرکت الجہاد کی بنیادوں میں لاتعداد مجاہدین اسلام کا خونِ بے گناہی موجزن ہے جنہوں نے روسی استعمار کے خلاف سینہ سپر ہو کر اس جہادِ عظیم کو کامیابی سے ہمکنار کیا۔ حرکت الجہاد کے مجاہدوں نے اپنی بے مثال قربانی اور جدوجہد سے روسی درندوں کے دانت کھٹے کئے اور اسے عبرتناک شکست سے دوچار کر کے پوری دنیا میں ذلت و رسوائی کی علامت بنا دیا۔ ۲۴ نومبر کو مجلس احرارِ اسلام کی دعوت پر حرکت الجہاد کے مرکزی رہنما دارِ بنی ہاشم ملتان میں تشریف لائے اور حرکت الجہاد کے زیر اہتمام جہاد افغانستان میں شہید ہونے والے ملتان کے مجاہد محمد ارشد کی یاد میں جہاد کانفرنس سے خطاب کیا سٹیج سیکرٹری کے فرائض مجاہد مولوی عبیدالرحمن نے سر انجام دیئے۔ مجلس احرار اسلام کے ناظم اعلیٰ ابنِ امیر شریعت حضرت مولانا سید عطاء المحسن بخاری مدظلہ نے مجاہدین کو خوش آمدید کہا اور اپنے استقبالیہ خطاب میں فرمایا کہ جہادِ افغانستان عصر حاضر کا سب سے بڑا معجزہ ہے جس نے پوری دنیا کو حیران و ششدر کر دیا ہے۔ دنیا بھر کے کفار و مشرکین اور دہریوں کو اس بات کی توقع نہ تھی کہ یہ چند گدڑی پوش، فقیر منش اور بے وسائل کمزور و ناتواں لوگ اتنی بڑی طاقت کو شکست و ہزیمت سے دوچار کر دیں گے۔ یہ فتح مجاہدین کے خلوص اور عزمِ مصمم کا نتیجہ ہے۔

انہوں نے کہا کہ جہاد دینِ اسلام کا اہم رکن اور رسول اللہ کی سنت ہے۔ جسے ایک سازش کے ذریعے مسلمانوں کی دینی زندگی سے خارج کیا گیا مگر اللہ بھلا کرے ان مجاہدوں کا جنہوں نے اس جذبہ کو عملی صورت میں پھر زندہ و بیدار کر دیا۔ انگریز سامراج نے مرزا غلام احمد قادیانی سے نبوت کا دعویٰ کرایا تو اس سے سب سے پہلا جو "الہام" نشر کرایا وہ جہاد کی تنسیخ کا اعلان تھا۔ پھر نظام کے طور پر جمہوریت کو متعارف کرایا کیونکہ اس جذبے کو جمہوریت کے ذریعہ ہی ختم کیا جا سکتا تھا، نتیجہ آپ کے سامنے ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرزا غلام احمد قادیانی اور جمہوریت پر اللہ کی کروڑوں لعنتیں برسیں، جنہوں نے مسلمانوں کو اس جذبے سے محروم کرنے کی مکروہ سازش کی۔ شاہ جی نے فرمایا کہ پاکستان میں جمہوریت کے راستے سے اسلام کے نفاذ کی جدوجہد کرنے والوں کو پے در پے شکستوں سے سبق سیکھنا چاہیئے۔ نفاذ اسلام کے دو ہی راستے ہیں، تبلیغ اور جہاد تیسرا کوئی راستہ نہیں۔ تبلیغ کا کام کبھی نہیں رکا جبکہ جہاد رک گیا تھا، مجاہدین نے جہادِ افغانستان کے ذریعے دنیا بھر کے مسلمانوں کو جھنجوڑا ہے اور ان کے در دل پر دستک دی ہے، الحمد للہ وہ پہلے مرحلے میں کامیاب ہوئے ہیں، اللہ انہیں دوسرے مرحلے میں بھی کامیاب کرے پاکستان کے دینی حلقے نفاذِ اسلام کیلئے جہاد کا راستہ اختیار کریں۔ انشاء اللہ فتح